خلاصہ تراویح

بچوں اور بڑوں سب ہی کے لیے

پارہ19

اپریل2022

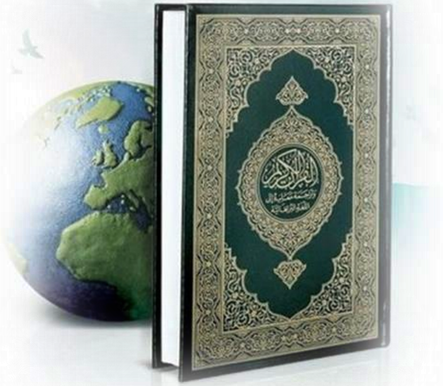

از: ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی

صدارتی ایوارڈ یافتہ ادیب ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی کی بچوں کے لیے لکھی گئی دلچسپ کہانیاں،

منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے 03082462723* فہیم بھائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ﴿٢٦﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوا قَوْلِي ﴿٢٨﴾

سعد! کل مجھے احساس ہوا کہ ہم نے قرآن کریم کو عملاً چھوڑ دیا ہے ہم اس کے حقوق ادا ہی نہیں کرتے۔۔۔جبران نے کہا۔

ہاں! جبران بالکل ایسا ہی ہے۔۔۔سعد نے افسوس کرتے ہوئے کہا۔

آج میں 19 ویں پارے کی تلاوت کر رہا تھا تو ایک آیت پڑھی کل قیامت کے دن اللہ کے نبی ﷺ اللہ تعالیٰ کے حضور فرمائیں گے۔۔۔۔۔۔۔۔۔میری قوم نے قرآن چھوڑ دیا تھا۔۔۔

سعد کیا ہی اچھا ہو کہ ہم اپنے کالج میں قرآن اسٹڈی سرکل قائم کریں؟ جبران نے کہا۔

ہاں بہت اچھا رہے گا بلکہ آج ہی سے کام شروع کر دیتے ہیں۔ ٹھیک ہے تو آج تم 19 ویں پارے کا خلاصہ ہمیں بتاؤ۔ جبران نے کلاس میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔

دوستو! سعد بھائی! آج ہمیں 19 ویں پارے کا خلاصہ بتائیں گے۔۔۔

19 ویں پارے میں، مجھ جیسا طالب علم صرف یہ چند موتی ہی چن پایا اور میں چاہتا ہوں کہ یہ آپ میں تقسیم کر دوں اور اللہ کریم آپ کو توفیق عطا فرمائے کہ آپ یہ موتی آگے تقسیم کر دیں۔

منکرین قیامت: منکرین قیامت سے متعلق فرمایا: یہ جو قیامت کا انکار کر رہے ہیں اور طرح طرح کے اعتراضات کر رہے ہیں کہ ہم کو رب کیوں نہیں دکھائی دیتا اور فرشتے کیوں نہیں اتارے؟ ان کی اس سرکشی کے بارے میں فرمایا: ” جس دن فرشتوں کو

دیکھیں گے وہ دن مجرموں کی کوئی خوشی کا نہ ہوگا اور کہیں گے الٰہی ہم میں ان میں کوئی آڑ کردے رُکی ہوئی "ان کے اعمال کو اللہ تعالیٰ ضائع فرمادے گا۔

گمراہ دوست: انتہائی اہم بات جس کا آج ہم خیال نہیں رکھتے کسی بھی گمراہ شخص کو دوست مت بنائیے جس نے بھی رسول اللہ ﷺ کے دشمن کو اپنا دوست بنایا اس کی کیفیت کل قیامت کے دن ایسی ہی ہوگی۔ وَ يَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا (۲۷) اور جس دن ظالم اپنے ہاتھ چبا چبا لے گا کہ ہائے کسی طرح سے میں نے رسول کے ساتھ راہ لی ہوتی يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا (۲۸) وائے خرابی میری ہائے کسی طرح میں نے فلانے کو دوست نہ بنایا ہوتا لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ؕ وَ كَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا (۲۹) بے شک اس نے مجھے بہکا دیا میرے پاس آئی ہوئی نصیحت سے اور شیطان آدمی کو بے مدد چھوڑ دیتا ہے۔

قرآن مت چھوڑو: وَ قَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا (۳۰) اور رسول نے عرض کی کہ اے میرے رب میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑنے کے قابل ٹھہرالیا

سعد بھائی! ایک سوال یہ کہ قرآن کو چھوڑنے کی کیا صورتیں ہیں؟ صابر نے سوال کیا

دیکھیے اس کی مختلف صورتیں ہیں۔

قرآن کو نہ سنے نہ اس پر ایمان لائے

قرآن سنے، ایمان لائے لیکن عمل نہ کرتا ہو

قرآن کو زندگی کے معاملات اور تنازعات میں حکم نہ بنائے

قرآن میں غور و فکر اور تدبر نہ کرے۔

قلب کے امراض میں اس سے شفا حاصل نہ کرے۔

قرآن کے درج ذیل حقوق ہیں۔

- ایمان القرآن۔۔۔ قرآن پر مضبوط ایمان رکھنا ہے
- تعلیم القرآن۔۔۔ قرآن کو پڑھنا ہے اور پڑھانا ہے
- فہم القرآن۔۔۔ قرآن کو سمجھنا اور سمجھانا ہے
- عمل بالقرآن۔۔۔ قرآن کے مطابق عمل کرنا ہے
- نفاذ القرآن۔۔۔ قرآن کے قوانین کو نافذ کرنا ہے
- دفاع القرآن۔۔۔ قرآن کا دفاع کرنا ہے۔
- تدبر القرآن۔۔۔ قرآن میں غور و فکر کرنا ہے
- دعوۃ القرآن۔۔۔ قرآن کی دعوت کو عام کرنا ہے

اچھا سعد بھائی ایک بات بتایئے یہ کافروں کا اعتراض ہے کہ توریت اور انجیل کی طرح قرآن ایک ہی دفعہ میں نازل کیوں نہیں ہوا؟ طلحہ نے پوچھا۔

ہاں بالکل اس سورت میں کافروں کے اس اعتراض کا بھی جواب دیا کہ ہم نے یونہی بتدریج اُسے اُتارا ہے کہ "اس سے تمہارا دل مضبوط کریں"

اقوامِ گذشتہ اور انبیاء کرام: ایک مرتبہ پھر سیدنا موسیٰ علیہ السلام، سیدنا ہارون علیہ السلام، سیدنا نوح علیہ السلام اور قوم عاد اور ثمود اور اَصحٰبَ الرَّسِّ کا ذکر کیا کہ یہ قومیں تباہ ہو گئیں مشرکین مکہ نے ان قوموں سے عبرت حاصل نہیں کی۔

نعمتوں کا ذکر: اللہ تعالیٰ نے کائنات میں موجود اپنی نعمتوں کا ذکر فرمایا: رات دن بنائے بارش و بادل کا نظام قائم کیا

عباد الرحمن کی صفات: رحمن کے بندوں کی درج ذیل خوبیاں بیان کی۔

(1) زمین پر اکڑ کر نہیں چلتے، ان میں تواضع اور عاجزی ہوتی ہے

(2) جاہلوں سے اعراض کرتے ہیں

(3) راتیں عبادت میں گزرتی ہیں

(4) جہنم کے عذاب سے نجات کے لئے اپنے رب سے دعا کرتے ہیں

(5) نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ کنجوسی بلکہ اعتدال سے کام لیتے ہیں

(6) اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے

(7) انسانی جانوں کا احترام کرتے ہیں، کسی کو ناحق قتل نہیں کرتے

(8) زنا اور بدکاری کے قریب بھی نہیں جاتے

(9) جھوٹ اور جھوٹی گواہی سے بچتے ہیں

(10) لغو (گانے بجانے) اور برائی کی مجالس سے پہلو تہی کرتے ہیں

(11) اللہ کی آیات سن کر بہرے اور اندھے نہیں بنتے بلکہ اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں

(12) اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے بیوی بچوں کو نیک اور ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔

اب سورہ شعراء کا آغاز ہو رہا ہے اس سورت کے آخر میں شعراء کہلاتی ہے۔

تبلیغِ اسلام کی تڑپ: نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی تبلیغ اسلام کی تڑپ کو یوں بیان فرمایا: لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ (۳) کہیں تم اپنی جان پر کھیل جاؤ گے اُن کے غم میں کہ وہ ایمان نہیں لائے۔

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی دی ہوئی تعلیمات کو پورے سوز و اخلاص کے ساتھ تمام دنیا میں پہنچا دیں۔

سیدنا موسیٰ علیہ السلام اور فرعون: سیدنا موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ بیان کیا گیا۔

موسیٰ علیہ السلام فرعون کے دربار میں تشریف لے گئے اسے اللہ کا پیغام پہنچایا اور معجزہ بھی دکھایا اس نے آپ پر جادوگر ہونے کا الزام عائد کر دیا اور جادوگروں سے مقابلے کا اعلان کر دیا مقابلہ ہوا اور جادوگر ہار گئے اور ایمان لے آئے جس پر فرعون نے جادوگروں کو سخت سزائیں دینے کا مطالبہ کیا اس واقعے سے ہمیں علم ہوتا ہے۔

1. حق کے مقابلے میں باطل ٹھہر نہیں سکتا
2. حق قبول کرنا چاہیے باطل پر اڑے نہیں رہنا چاہیے
3. فتح حق کی ہی ہوتی ہے
4. ظالموں کا مقدر ہلاکت کے سوا کچھ بھی نہیں

موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کی نجات: اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام پر وحی نازل کی کہ بنی اسرائیل کو لے کر نکل جاؤ موسیٰ علیہ السلام نکل گئے فرعون کو معلوم ہوا تو وہ تعاقب میں نکلا سامنے سمندر آ گیا موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا سمندر پر مارا تو اس میں بارہ 12 راستے بن گئے اور بنی اسرائیل اسے پار کر گئے فرعونی بھی اسی راستے سے گزرے تو اللہ نے انہیں اسی سمندر میں غرق کر دیا۔

سیدنا ابراہیم علیہ السلام: سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا ذکر فرمایا: اور اللہ تعالیٰ کی چند صفات کا ذکر کیا گیا۔

1. وہ میرا خالق وہادی ہے
2. وہ میرا رزاق ہے
3. وہی بیماری سے شفاء دیتا ہے۔
4. وہی موت دے گا وہی زندہ کرے گا۔
5. وہ دنیا و آخرت میں گناہ معاف کرنے والا ہے۔

انبیاء کرام کا ذکر: اس سورت میں سیدنا نوح علیہ السلام، سیدنا ہود علیہ السلام، سیدنا صالح علیہ السلام، سیدنا لوط علیہ السلام اور سیدنا شعیب علیہ السلام کا ذکر فرمایا ان تمام انبیاء کے واقعات سے یہ سبق ملتا ہے کہ جو اللہ کے نبی کے ساتھ ہو گیا وہ نجات پا گیا۔

عظمتِ قرآن: قرآن کریم کی عظمت بیان کرتے ہوئے فرمایا: اور بے شک یہ قرآن رب العالمین کا اُتارا ہوا ہے اُسے روح الامین لے کر اُترا تمہارے دل پر کہ تم ڈر سناؤ روشن عربی زبان میں اور بے شک اس کا چرچا اگلی کتابوں میں ہے اور کیا یہ اُن کے لیے نشانی نہ تھی کہ اس نبی کو جانتے ہیں بنی اسرائیل کے عالم اور اگر ہم اُسے کسی غیر عربی شخص پر اتارتے کہ وہ اُنہیں پڑھ سناتا جب بھی اس پر ایمان نہ لاتے ہم نے یونہی جھٹلانا پیرا دیا (پیوست کر دیا) ہے مجرموں کے دلوں میں وہ اس پر ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ دیکھیں دردناک عذاب تو وہ اچانک ان پر آجائے گا اور انہیں خبر نہ ہو گی

کافر و فاسق شعراء کی مذمت: شعراء کی تین خرابیوں کا تذکرہ کیا گیا

(1) ان کے پیروکار عموماً گمراہ قسم کے بھٹکے ہوئے لوگ ہوتے ہیں

(2)ان کے قول اور فعل میں تضاد ہوتا ہے

(3)شعراء خیالات کی وادیوں میں گھومتے رہتے ہیں۔

مومن شعراء کی تعریف: اس کے فوراً بعد مومن شعراء کے لیے فرمایا: مگر وہ جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے اعمال کئے۔

دوستو! اس سورت کے بعد سورہ نمل کا آغاز ہو رہا ہے۔

نمل عربی میں کہتے ہیں چیونٹی کو اس سورت میں وادی النمل "چونٹیوں کی وادی" کا ذکر آیا ہے۔

نفع اور نقصان میں کون؟ قرآن کریم کی حقانیت کو بیان فرمایا اور اہل ایمان کے لیے فرمایا ان کے لیے خوشخبری ہے جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ اور منکرین کے لیے فرمایا: کہ آخرت میں سخت نقصان اٹھانے والے ہوں گے۔

سیدنا سلیمان علیہ السلام کا قصہ: سیدنا سلیمان علیہ السلام عظیم الشان پیغمبر تھے، اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے جن و انس، پرندے و چوپایوں کو مسخر کر دیا تھا سب پر ان کی بادشاہت تھی ایک دن سیدنا سلیمان علیہ السلام کا گزر اپنے لشکر کے ساتھ چیونٹیوں کی اس وادی سے ہوا تو انہوں نے سنا ایک چیونٹی دوسری چیونٹیوں سے کہہ رہی تھی کہ جلدی سے اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ کہ کہیں سیدنا سلیمان علیہ السلام اور ان کا لشکر بے خبری میں تمہیں روند نہ ڈالے" سیدنا سلیمان علیہ السلام بھی چیونٹی کی بات سن کر

مسکرائے اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اس نے بہت سی نعمتیں عطا کیں اور پرندوں اور حیوانوں کی بولی بھی سمجھادی۔

اس سے ایک بات یہ معلوم ہوئی کہ نبی بہت دور سے بھی سن سکتے ہیں اللہ تعالیٰ نے انہیں یہ قوت بھی عطا کی ہے۔

ہدہد اور ملکہ سبا: سیدنا سلیمان علیہ السلام کے دربار میں مستقل طور پر رہنے والوں میں ایک پرندہ ہدہد بھی تھا جس نے ایک دن عظیم ملکہ سبا، اس کے بے مثال تخت اور قوم کی اطلاع دی کہ وہ اللہ کو چھوڑ کر سورج کی پوجا کرتے ہیں، سیدنا سلیمان علیہ السلام نے خط بھیج کر ملکہ سبا کو اپنے دربار میں حاضر ہونے کا حکم دیا، ملکہ سبا جسے اپنی مملکت، مادی اسباب پر بڑا ناز تھا، سیدنا سلیمان علیہ السلام کی حکومت اور سج دھج دیکھ کر حیران رہ گئی اور اس نے اسلام قبول کر لیا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آج ہم نے کیا سیکھا؟

- کافروں کے اعمال ضائع کر دیئے جائیں گے۔
- گمراہ لوگوں کو دوست نہیں بنانا چاہیے
- قرآن کریم نہیں چھوڑنا چاہیے ہمیں قرآن کریم کے حقوق بھی ادا کرنے ہیں۔

- ایمان القرآن۔۔۔ قرآن پر مضبوط ایمان رکھنا ہے
- تعلیم القرآن۔۔۔ قرآن کو پڑھنا ہے اور پڑھانا ہے
- فہم القرآن۔۔۔ قرآن کو سمجھنا اور سمجھانا ہے
- عمل بالقرآن۔۔۔ قرآن کے مطابق عمل کرنا ہے
- نفاذ القرآن۔۔۔ قرآن کے قوانین کو نافذ کرنا ہے
- دفاع القرآن۔۔۔ قرآن کا دفاع کرنا ہے۔
- تدبر القرآن۔۔۔ قرآن میں غور و فکر کرنا ہے
- دعوۃ القرآن۔۔۔ قرآن کی دعوت کو عام کرنا ہے
- عباد الرحمن، رحمٰن کے بندوں کی صفات ہم میں ہونی چاہیے۔
- ہمارے اندر اکڑ نہیں ہونی چاہیے بلکہ تواضع و انکساری ہونی چاہیے
- جاہلوں سے نہیں الجھنا چاہیے
- ہماری راتیں عبادت میں گزرنی چاہیے۔
- جہنم کے عذاب سے پناہ مانگنی چاہیے۔
- فضول خرچی اور کنجوسی دونوں سے بچنا چاہیے۔
- اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرنا چاہیے
- انسانی جان کا احترام کرنا چاہیے۔
- زنا و بدکاری کے قریب نہیں جانا چاہیے۔

- نہ جھوٹ بولنا چاہیے نہ جھوٹی گواہی دینی چاہیے۔
- گانے بجانے، فسق و فجور کی مجالس میں نہیں بیٹھنا چاہیے۔
- اللہ کی آیتوں پر غور و فکر کرنا چاہیے۔
- بیوی اور بچوں کے نیک ہونے اور آنکھوں کی ٹھنڈک بننے کی دعا کرنا چاہیے۔
- حق پر ثابت قدمی سے کھڑے رہنا چاہیے۔
- ہمیں نبی کریم ﷺ کی پیروی کرنی چاہیے تاکہ ہم نجات پا جائیں۔
- فسق و فجور پر مبنی شاعری کی مذمت بیان کی گئی، شاعری وہی شاعری جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی مدحت و تعریف میں ہو اشاعت دین کے لیے ہو اللہ کے پیاروں کے لیے ہو۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آپ سے التماس ہے کہ میری اور میرے والدین کی مغفرت کی دعا ضرور کیجیے گا

نوٹ: خلاصہ تراویح کے حوالے سے آپ براہ راست واٹس اپ نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں 923322463260+

کیا آپ چاہتے ہیں آپ کے بچوں کی تربیت ہو؟۔۔۔ اگر ہاں! تو یہ کتابیں بچوں کی تربیت کے لیے بہترین کتابیں ہیں۔۔۔۔ روزہ کشائی میں بچوں کو یہ کتابیں دیجیے۔

اس رمضان ان کتب کو اپنے بچوں کو پڑھایئے۔۔۔ معتکفین میں تقسیم کیجیے۔

کتاب	جلدیں	قیمت	خصوصی رعائیت صرف رمضان تک
سنہری فہم القرآن	4	1700	1500
سنہری صحاح ستہ	6	2300	2000
سنہری سیرت النبی	4	1700	1500
یہ آفر صرف 30 رمضان تک کے لیے ہے گھر بیٹھے منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے: 03082462723			

الحمدللہ! یہ کتب انڈیا سے بھی شائع ہو چکی ہیں انڈیا میں مقیم مسلمان ان کتب کو حاصل کرنا چاہیں تو درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں۔

زبیر قادری: +919867934085 دہلی، بمبئی

عتیق الرحمن +919096957863 مالیگاؤں